محمد رمضان سلفی

تبصرہ کتب

رسائل بہاولپوری

مصنف : پروفیسر حافظ محمد عبداللہ بہاولپوری
صفحات : 852
اشاعت فنڈ : 100روپے
ناشر : مکتبہ اسلامیہ ایمپرس مارکیٹ بھوانہ بازار فیصل آباد
فون :-631204

حضرت مولانا پروفیسر حافظ محمد عبداللہ بہاولپوری مرحوم مسلکی اعتبار سے معروف شخصیت تھے۔ آپ نے تنہا وہ خدمت سرانجام دی جو بہت سے افراد مل کر بھی نہیں دے سکتے تھے۔ اللہ کی طرف سے آپ کو مسلکی محبت اور سنت مصطفیٰ ﷺ سے شیفتگی اس طرح ودیعت ہوئی تھی جس طرح عہد رفتہ کے ہمارے اسلاف کو ہوا کرتی تھی۔ آپ قرآن و سنت کی اشاعت کا بے پناہ جذبہ رکھتے تھے۔ جماعت اہلحدیث کے بہت بڑے مصلح تھے۔ ان کی تمام تگ و تاز کا دائرہ اشاعت اسلام اور سنت نبوی کا فروغ تھا۔ انہوں نے دعوت دین کو پھیلانے کیلئے وعظ و تقریر اور قلم و قرطاس کے ذریعے بڑا کام کیا۔

زیر تبصرہ کتاب ان کے 47 رسائل کا مجموعہ ہے۔ جس میں اچھوتے انداز سے مناظرانہ اسلوب میں مختلف مسائل بیان کئے گئے ہیں اور بڑے ہی شگفتہ انداز میں اسلام کی سچی تعلیمات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ حضرت حافظ صاحب کے رسائل پر مشتمل یہ مجموعہ بڑا علمی اور تحقیقی ہے' اس میں اصلی اہل سنت' سماع موتی' مسئلہ رفع الیدین' اہل سنت کی دعوت' اہل حدیث کی نماز غیر اہلحدیث کے پیچھے' اہل حدیث کے کے متعلق غلط فہمیاں اور ان کا ازالہ' تقلید کے خوفناک نتائج جیسے اہم عنوانات پر رسائل شامل ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان رسائل میں اسلام کی کھری کھری باتوں کو ٹھوس علمی انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ مجموعہ پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ ہر کوئی اس کے مطالعہ سے مستفید ہو سکتا ہے۔

تذکرہ امام محمد اسماعیل شہیدؒ

مصنف : مولانا محمد خالد سیف
صفحات : 384
قیمت : 120روپے
ناشر : طارق اکیڈمی' ایس اے سنٹر چنیوٹ بازار فیصل آباد

ولی اللہی خاندان کے گل سرسبد امام محمد اسماعیل شہید برصغیر کے عظیم المرتبت انسان تھے' جن میں اللہ تعالیٰ نے بہت سے اوصاف و کمالات جمع کر دیئے تھے۔ وہ قرآن کے مفسر' حدیث کے عالم' عمل بالحدیث کے داعی' علم و عمل کے پیکر اور دین اسلام کے بہت بڑے مبلغ و مجاہد تھے۔ جس وقت انہوں نے شعور کی آنکھ کھولی اس خطہ ارض کو ظلمت و تیرگی اور غلامی کی زنجیروں میں جکڑا ہوا پایا۔ وہ کمر بستہ ہو کر اصلاح معاشرہ اور آزادی کے لئے نکل کھڑے ہوئے اور احیائے دین کا سلسلہ پوری سرگرمی سے شروع کر دیا۔ اس مرد حق آگاہ نے ہزاروں مخالفتوں کے باوجود اس "ظلمت کدہ" میں توحید کی شمع کو فروزاں کیا اور سنت کی اہمیت کو اجاگر کر کے عمل بالحدیث کی طرح ڈالی۔ شرک و بدعات اور رسوم و رواج کے وہ سخت مخالف تھے' انہوں نے برسر عام ان چیزوں کا رد کیا۔ اعلائے کلمۃ اللہ کی سربلندی ان کا مقصد حیات تھا وہ عمر بھر اس مشن میں سرگرم عمل رہے اور لومۃ الائم کی پرواہ کئے بغیر انہوں نے اپنی تگ و تاز جاری رکھی۔ اس خدائی مشن میں ان کو بڑے بڑے کٹھن حالات سے نبرد آزما ہونا پڑا اور مصائب و آلام برداشت کرنا پڑے لیکن کوئی چیز بھی انہیں متزلزل نہ کر سکی۔ اسلام کے اس عظیم فرزند نے وعظ و تبلیغ کے ذریعے جہاد باللسان کیا اور تقویۃ الایمان' عبقات' رد الاشراک جیسی کتب تصنیف کر کے جہاد بالقلم' آزادی کے لئے بالاکوٹ کی سنگلاخ وادیوں میں اپنے مرشد سید احمد شہیدؒ کے ہمراہ بن کر سکھوں سے جہاد بالسیف کیا اور اس حق و باطل کے معرکے میں جام شہادت نوش جاں فرمایا۔ اس مرد آہن کی زندگی جرأت و شجاعت اور حرکت و عمل کا مجموعہ تھی' انہوں نے اپنے خون سے آزادی کی نئی تاریخ رقم کی' اس کے اثرات آج بھی معاشرے میں پائے جاتے ہیں۔

پیش نظر کتاب میں اس مرد مجاد کی "مجاہدانہ" زندگی کے حالات و واقعات کو ضبط تحریر میں لایا گیا ہے اور ان کی دعوتی و تبلیغی سرگرمیوں' جہادی کوششوں اور شوق و جذبے پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس ضمن میں ولی اللہی خاندان کے دیگر علمائے ذی مرتبت اور تحریک آزادی کے بہت سے مجاہدین کے حالات بھی آگئے ہیں۔ کتاب کے مصنف مولانا محمد خالد سیف صاحب تکریم و تحسین کے لائق ہیں کہ انہوں نے نہایت خلوص و جذبے اور عقیدت سے حضرت شاہ شہید کے حالات و واقعات جو کہ بکھرے پڑے تھے خوبصورتی سے الفاظ کی لڑی میں پرو دیئے ہیں۔ اس وقت جبکہ اسلام دشمن طاقتیں مسلمانوں کے خلاف برسر پیکار ہیں' طارق اکیڈمی کی طرف سے اس کتاب کی اشاعت احسن اقدام ہے۔ اس کتاب کو پڑھ کر دل ایمان و عمل کی دولت سے معطر ہوتا ہے اور عمل بالحدیث کے ساتھ شوق جہاد کی تڑپ شدت سے دامن گیر ہو جاتی ہے۔ یہ کتاب ہمارے اسلاف کی تبلیغی و جہادی سرگرمیوں کی داستاں ہے' اس کا مطالعہ ہر ایک کیلئے مفید ہے۔